سوال

کے سوا کوئی نہیں [illegible]

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

شکل کشائی اور حاجت برادری کے لیے پکارنا اوراس سے مدديں چاہنا اورمراديں مانگنا شريعت ميں کيا حکم رکھتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کے وقت پکارنا اوران سے مدد چاہنا اوران سے امید نفع اورضرر کی رکھنا شرک ہے اللہ تعالی فرماتا ہے :

وَالَّذِينَ يَدعونَ مِن دونِ اللَّهِ لا يَخلُقونَ شَيـًٔا وَهُم يُخلَقونَ [illegible] ٢١ ... سورة النحل

، سوا کچھ نہیں پیدا کرتے اور خود آپ پیدا کئے گئے مردے ہیں زندہ نہیں ہیں ان کو خبر نہیں کہ کب قبروں سے اٹھائے جائیں گے ۔

، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :

[illegible] ٧٣ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِىٌّ عَزيزٌ ٧٤ ... سورة الحج

ا 'سو ہر گز نہ بنا سکیں ایک مکھی ۔ اگرچہ سارے جمع ہوں اور اگر کچھ چھین لے ان سے مکھی تو چھوڑا نہ سکیں اسے ' دونوں کمزور ہیں ۔ مانگنے والا اور جس سے مانگا لوگوں نے اللہ کی قدر نہیں سمجھی جیسی اس کی قدرت ہے ' بیشک اللہ زور آور زبردست ہے ۔

اور روایت میں ہے حضرت ابن عباس :

ہ یحفظک احفظ اللہ یحذرہ تجاہک واذآ سالت فسئل اللہ واذا استعنت فاستعن باللہ رواہ الترمذي

ئے خدا کے کسی سے نہ چاہیے ۔ تفسیر معالم التنزیل میں ہے ۔ الاستعاند نوع تعبدا انتہی

، مجمع البحار میں ہے ۔

فان العبادۃ وطلب الحوائج والاستعانۃ حق اللہ وحدہ انتہی

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ مولانا شمس الحق عظیم آبادی

ص161

محدث فتویٰ